متحدہ قومی موومنٹ نے وفاقی کابینہ سے علیحدہ ہونے کا فیصلہ کرلیا

پہلے مرحلے میں ایم کیو ایم کے دونوں وفاقی وزراء اپنا استعفیٰ دیں گے

وفاقی کابینہ سے علیحدہ ہونے کا فیصلہ ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی پاکستان اورلندن کی رابطہ کمیٹی کے اہم اجلاس میں کیا گیا

کراچی۔۔۔27دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی پاکستان اورلندن کا بیک وقت اجلاس منعقد ہواجس میں موجودہ حکومت کی حلیف جماعت ہونے کے ناطے تقریباً تین سالہ تعلقات ،حکومتی فیصلوں میں ایم کیوایم کے وزراء کی رائے ،مشوروں اوروزراء کی جانب سے پیش کردہ اورجامعہ سفارشات پرحکومت کے ردعمل پیش کردہ تجاویز اورسفارشات پرحکومت کی سردمہری اورعمل درآمد نہ کرنے ،تجاویز پرتوجہ نہ دینے کی کارکردگی کاتفصیلی جائزہ لیا گیا۔لیکن رابطہ کمیٹی نے وزراء کی باربارشکایتوں کے باوجودنہ صرف یہ کہ خودصبروتحمل کامظاہرہ کیا بلکہ وزراء کوبھی صبروتحمل کرنے کی ہدایت کی ۔رابطہ کمیٹی اس نتیجہ پرپہنچی کہ وفاقی کابینہ میں ایسی وزارتوں کاکیافائدہ جس میں وہ عوام کے مسائل پرمبنی پیش کردہ سفارشات اورتجاویز کویکسرنظرانداز کردیا جائے اورکوئی مناسب جواب بھی نہ دیا جائے۔رابطہ کمیٹی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ایم کیوایم ایک عوامی جماعت ہے جس کے نمائندے عوام میں سے ہیں وہ عوام کوبھی جوابدہ ہیں۔عوام کے شدید دباؤ کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیااورفیصلہ کیا کہ ایم کیوایم حکومت کے رویئے کامزید تفصیلی جائزہ لیا گیااورفیصلہ کیا گیا کہ ایم کیوایم حکومت کے رویئے کامزید تفصیلی جائزہ لے رہی ہے اوراس نتیجہ پرپہنچی ہے کہ حکومت کواپنی اصلاح اورجمہوری عمل کورکھنے کیلئے مزیدوقت دیا جائے تاکہ حکومتی عمل کودرپیش ان گنت مسائل ،مہنگائی ،بے روزگاری ،امن وامان ،کرپشن ،گیس ،بجلی کی عدم دستیابی سمیت دیگرعوامی مسائل پرہنگامی بنیادوں پرحل کرے۔فی الحال رابطہ کمیٹی نے متفقہ فیصلہ کیا ہے کہ پہلے مرحلے میں ایم کیوایم کے دونوں وفاقی وزراء ڈاکٹرفاروق ستاراوربابرخان غوری فوری طورپرکابینہ سے علیحدہ ہورہے ہیں۔ان دونوں وزراء کے استعفیٰ جلدازجلدوزیراعظم پاکستان سیدیوسف رضا گیلانی کوبھیج دیئے جائیں گے جہاں تک وفاقی حکومت سے علیحدہ اورصوبائی حکومت سے مستقبل میں تعلق رشتہ اورحلیف ہونے کی حیثیت کاتعلق ہے تواس کے بارے میں بھی جلدفیصلہ کیا جائے گا۔

نوازشریف نے جنرل ضیاء الحق کی انگلی پکڑکرسیاست سیکھی ،طاہرکھوکھر

2005میں جب زلزلہ آیا تواس وقت میاں برادران کا آزادکشمیر میں وجودنظرنہیں آیا ،پریس کانفرنس سے خطاب

اسلام آباد۔۔۔27-12-2010

آزادکشمیرقانون سازاسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر،وزیرسیاحت کلچروآثارقدیمہ طاہرکھوکھر نے کہا ہے کہ جماعتیں بننااورٹوٹنا جمہوری معاشروں کالازمی حصہ ہیں (ن) لیگ کے آزادکشمیر میں قیام سے کوئی قیامت نہیں آنے والی انتخابات میں سب کواپنی حیثیت کااندازہ ہوجائے گا۔اپنے تیئں قومی لیڈر بننے والے میاں نوازشریف کوایم کیوایم پر الزامات لگنے سے قبل یہ سوچنا چاہیے کے ایوب خان اورضیاء الحق کی بغل میں بیٹھ کواقتدارکس نے حاصل کیا۔آج کشمیری قوم کی نمائندگی کا دعویٰ کرنے والے 2005کے زلزلہ اورحالیہ سیلاب میں کہاں تھے۔تحریک آزادی کشمیر کے بیس کیمپ میں شہدائے کشمیر کے سینے پرکھڑے ہوکردولت اور برادری ازم کی بنیادپرنفرتوں کے بیج بونے والوں کے اقتدار تک پہنچنے کا خواب کسی صورت پورانہیں ہونے دیں گے نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کے دوران طاہرکھوکھر نے کہا کہ میاں نوازشریف مظفر آباد میں مسلم لیگ (ن) کی تنظیمی باڈی کا اعلان کرنے گئے تھے جبکہ وہاں جاکرانہوں نے آزادکشمیر میں اپنی مقبولیت کا اصل اندازہ لگالیا۔مظفرآباد کے جلسے میں اپنی اکثریت دکھانے کے لیے پنجاب اور ہزارہ سے لوگوں کوبسوں کے ذریعہ لایا گیا تھا۔عوام کویہ تاثر دیا جارہا تھامظفرآباد جلسے میں میاں نوازشریف کی آمد کے موقع پرقانون سازاسمبلی کے ارکان اوروزراء مسلم لیگ (ن) میں شامل ہوں گے جبکہ یہ تاثر بھی غلط ثابت ہوا۔2005میں جب زلزلہ آیا تواس وقت میاں برادران کا آزادکشمیر میں وجودنظرنہیں آیا۔ایم کیو ایم نے اس وقت قائدتحریک الطاف حسین کی ہدایت پرلاکھوں متاثرین کی مالی اورطبی امدادکی۔حالیہ سیلاب کے دوران بھی (ن) لیگ کا کردارکہیں نظرنہیں آیا۔نوازشریف نے اپنے دورہ آزادکشمیر کے دوران مظفرآباد اورچکار میں متاثرین سیلاب سے جواعلانات اوروعدے کئے کیا وہ پورے ہوچکے ہیں۔میاں نوازشریف اوران کو جماعت کی بلوچستان ، سندھ ،گلگت بلتستان میں انہیں اپنی حیثیت کااندازہ ہوگیا ہے۔ہزارہ میں آج بھی ان کا ہیلی کاپٹرنہیں اترسکتا۔بلوچستان میں ان کی نمائندگی آزادحیثیت سے جیتنے والاشخص کررہا ہے ،لاؤلشکر کے ساتھ گلگت بلتستان پرچڑھائی کرنیکے باوجودہاتھ کچھ نہ آیا۔اب اوروہ آزادکشمیرکوفتح کرنے چل نکلے ہیں۔آزادکشمیر میں نفرتوں کے بیج بواورشہدا کے خون پر سیاست کرکے اقتدارتک پہنچنے کا نوازشریف کامنصوبہ کسی صورت کامیاب نہیں ہوگا۔ان لوگوں کی آزادکشمیر کے ساتھ محبت کااندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ پنجاب میں مسلم

لیگ ن کی حکومت قائم ہے پورے پنجاب کی سڑکیں بن رہی ہیں جبکہ آزاد کشمیر اور پنجاب کی درمیانی سڑکیں مری کوہالہ روڈ کہوٹہ آزاد پتن روڈ اور کوٹلی روڈ آج بھی کھنڈرات کا منظر پیش کرتی ہیں۔کیا یہی ان کی آزاد کشمیر کے عوام کے ساتھ ہمدردی اور محبت ہے؟انہوں نے مزید کہا کہ میاں نواز شریف نے تحریک آزادی کشمیر کے بیس کیمپ آکر کشمیری قوم کی دلجوئی کرنے ،تحریک آزادی کشمیر میں شہدا کی قربانیوں ،متاثرین منگلا ڈیم ،سیلاب ،متاثرین زلزلہ کی بحالی وآبادکاری کی بات کرنے کے بجائے انہوں نے کشمیری قوم کی قربانیوں کو پس پشت ڈالتے ہوئے آزاد کشمیر کو پاکستانی سیاست کا اکھاڑا بنانے کی کوشش کی اور ایم کیوایم پر بے بنیاد الزام تراشیاں کیں۔نواز شریف اور ان کے حواری خود بھی آمریت کی پیداوار ہیں اور آج جو لوگ آزاد کشمیر میں ان کے ساتھ کھڑے ہیں کل وہی ڈکٹیٹروں کے ہاتھوں الیکشن کے ٹکٹ وصول کرکے اسمبلی تک پہنچے۔تین سال کے دوران تین بار قرآن پر حلف اٹھا کر حکومتیں تبدیل کرنے والے یہ لوگ آج میاں نواز ا شریف کے ساتھ کھڑے ہیں۔کیا یہ لوگ (ن) لیگ میں شمولیت کے بعد پاک صاف ہوگئے ؟۔پنجاب کے نوجوان اور متوسط طبقے میں ایم کیوایم کی روز بروز بڑھتی مقبولیت سے خائف ہوکر پیسے اور دولت کی سیاست کرنے والے میاں نواز شریف ایم کیوایم کی قیادت کے خلاف زہر اگل رہے ہیں۔مسلم لیگ کے اندر مرکزی قائدین کی اکثریت آزاد کشمیر میں مسلم لیگ (ن) کے قیام کی مخالف تھی یہی وجہ ہے کہ آزاد کشمیر سے ملحقہ پنجاب کے علاقوں سے مسلم لیگ (ن) کے کسی راہنما نے مظفرآباد کے جلسہ میں شرکت نہیں کی۔مظفرآباد میں میاں نواز شریف نے نہ تو کسی منشور کا اعلان کیا اور نہ کسی تنظیمی باڈی کا اور نہ آئندہ کے لیے کسی لائحہ عمل کا اعلان کیا ہے سمجھ نہیں آتا کہ یہ کس قسم کی (ن) لیگ قائم کی گئی ہے۔ایک سوال کے جواب میں طاہر کھوکھر نے کہا کہ پاکستان اور آزاد کشمیر میں 63 سالوں سے چند افراد اور خاندانوں نے جمہوریت کے نام پر عوام کو یرغمال بنایا ہوا ہے۔اور جس طرح جمہوریت کی آڑ میں بادشاہت کو پروان چڑھایا جارہا ہے اس صورتحال کے خاتمے کی بازگشت سن کر نواز شریف جیسے لوگوں کا بدحواس ہونا قابل فہم ہے۔نواز شریف نے متحدہ قومی موومنٹ کو مشرف کا اتحادی قرار دیکر تنقید کا نشانہ بنایا ہے ہم ان کو یاد دلادیں کے ہم نے 2002 کے انتخابات کے بعد مسلم لیگ ق سے اتحاد کیا جبکہ نواز شریف نے خود جنرل ضیاء الحق کی انگلی پکڑ کر سیاست سیکھی۔مارشل کی پیداوار نواز شریف نے آج رائیونڈ سے لیکر لندن تک جو جائیدادیں بنائی ہیں وہ عوام کا خون پسینہ ہے۔ایک اور سوال کے جواب میں طاہر کھوکھر نے کہا کہ آج اپنے اوپر مظالم کا رونا رونے والوں 19 جون 1992 کا آپریشن بھول گیا جس کے دوران 15000 پندرہ ہزار نوجوانوں کو ماورائے عدالت قتل کیا گیا۔کبھی جناح پور کے قیام کا الزام لگایا اور کبھی حکیم سعید کا قتل ایم کیوایم کے کھاتے ڈالنے کی کوشش کی گئی۔اور یہ سب نواز حکومت کے دور میں ہی ہوا۔طاہر کھوکھر نے مزید کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کا نظریہ اور فلسفہ پاکستان اور کشمیر کے 98 فیصد لوگوں کو دومراعات یافتہ جاگیرداروں ،وڈیروں ،سرمایہ داروں ،سرداراور صنعت کاروں کے چنگل سے آزاد کروانا ہے۔موروثی سیاست کی بدولت اپنی ذات ،بیوی بچوں بھائی بہنوں ،چچا بھتیجوں اور داماد تک کو سرکاری اور تنظیمی عہدوں پر براجمان کرانے والوں کے خاتمے کا آغاز ہے اور یہی خوف ہے جو حقیقت بنتا ہوا نواز شریف جیسے لوگوں کو واضح نظر آرہا ہے جسکی وجہ سے وہ بدحواسی کا شکار ہیں۔ہماری نواز شریف سے اپیل ہے کہ وہ کراچی کی فکر کرنا چھوڑ دیں۔اور اس ملک کے سب سے بڑے صوبے جہاں وہ پورے اختیارات کے ساتھ حکومت کررہے ہیں اسکے عوام کی فکر کریں جہاں لوگ غربت کے مارخودکشیاں کررہے ہیں اگر کچھ زیادہ نہیں کرسکتے تو اپنی شوگر ملوں سے پیدا ہونے والی چینی پر منافع ہی کم کردیں۔طاہر کھوکھر نے مزید کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کا ایک ایک کارکن چاہے اسکا تعلق ملک کے کسی بھی حصے سے ہو اور وہ کوئی بھی زبان بولتا ہے وہ اپنے قائد الطاف حسین بھائی کی قیادت میں انقلاب کے لیے ہر طرح کی قربانی دینے کو تیار ہیا وراس انقلاب سے خائف ٹولہ یہ سمجھ لے کہ بہت جلد یہ انقلاب ان کے گھروں تک پہنچنے والا ہے اور غریبوں سے لوٹی ہوئی ایک ایک پائی کا حساب ہونے والا ہے۔ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ایم کیوایم کی پورے ملک میں تیزی سے بڑھتی ہوئی مقبولیت سے خائف ہوکر نواز شریف سمیت جتنے لوگ ایم کیوایم کے خلاف زہر اگل رہے ہیں اس سے ایم کیوایم کے قد میں اللہ کے فضل وکرم سے اضافہ ہورہا ہے جب کہ بدزبانی کرنے والے نام نہاد لیڈروں کے چہروں سے پردہ ہٹ رہا ہے اور لوگ ان کے اصل چہرے پہچاننے لگے ہیں۔پریس کانفرنس کے دوران ایم کیوایم میرپور زون کے انچارج عاصم جنجوعہ ایڈوکیٹ اور راولاکوٹ زون کے انچارج ملک عاشق اعوان بھی موجود تھے۔

عوام وکارکنان معروف شاعر وثناءخواں مظفر وارثی کی صحتیابی کیلئے خصوصی دعا کریں،الطاف حسین کی اپیل

لندن۔۔25دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے معروف شاعر وثناءخواں مظفر وارثی کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور ان کی جلد ومکمل صحتیابی کیلئے دعا کی ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے ماؤں ،بہنوں بزرگوں ،نوجوانوں اور کارکنان سے اپیل کی ہے کہ وہ مظفر وارثی کی جلد ومکمل صحتیابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعا کریں۔واضح رہے کہ مظفر وارثی ان دنوں شدید علیل ہیں اور وہ لاہور کے مقامی اسپتال میں زیر علاج ہیں۔

رضا ہارون کی سربراہی میں ایم کیوایم کے وفد کی گڑھی خدابخش میں محترمہ بینظیر بھٹوشہید کی تیسری برسی میں شرکت

قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے محترمہ کے مزار پر چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی

ایم کیوایم کے وفد کی پیپلز پارٹی کے رہنماؤں سے ملاقات، محترمہ کی شہادت پر تعزیت

دادو۔۔۔26، دسمبر 2010ء

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وصوبائی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی رضا ہارون کی سربراہی میں متحدہ قومی موومنٹ کے وفد نے گڑھی خدابخش میں پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن محترمہ بینظیر بھٹوشہید کی تیسری برسی کے اجتماع میں شرکت کی اور ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے محترمہ بینظیر بھٹوشہید کے مزار پر حاضری دی، چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی۔ ایم کیوایم کے وفد میں حق پرست صوبائی وزراء شیخ محمد افضل، نثار پنہور، اقلیتی رکن اسمبلی ہرگن داس آہوجہ، ایم کیوایم اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے ارکان کے علاوہ ایم کیوایم لاڑکانہ زونل کمیٹی کے انچارج عبداللہ بلیدی سکھر زون کے انچارج و دیگر اراکین شامل تھے۔ اس سے قبل متحدہ قومی موومنٹ کے وفد نے گڑھی خدابخش میں پیپلز پارٹی کے رہنماؤں راشد ربانی، وقار مہدی، آفتاب شابان میرانی، نجمی عالم اور ایاز سومرو سے ملاقات کی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین اور اپنی جانب سے دلی تعزیت کی۔

بھٹ شاہ جلسہ عام میں جناب الطاف حسین کا خطاب صوبہ سندھ سمیت ملک بھر کے غریب ومظلوم اور بنیادی حقوق سے محروم عوام کی آواز ہے

صوبہ سندھ سمیت ملک بھر کے مظلوم عوام قائد تحریک جناب الطاف حسین کو ہی ملک وقوم کی تقدیر سنوارنے

اور مظلوم قومیتوں کے حقوق کے حصول کیلئے واحد نجات دہندہ تسلیم کر چکے ہیں

سندھ کی تاریخ کے عظیم الشان جلسہ عام کے انعقاد پر جناب الطاف حسین کو زبردست مبارکباد

بھٹ شاہ جلسہ عام میں سندھ کے دانشوروں، شاعروں، علمائے کرام، صحافیوں، کارکنان اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کے جذبات

کراچی۔۔۔27، دسمبر 2010ء

مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھٹ شاہ کے ملاکھڑا گراؤنڈ میں منعقدہ ایم کیوایم کے تاریخی اور فقید المثال جلسہ عام کی کامیابی پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کو زبردست مبارکباد دی ہے اور جلسہ عام سے جناب الطاف حسین کے فکرانگیز خطاب کو صوبہ سندھ سمیت ملک بھر کے غریب ومظلوم اور بنیادی حقوق سے محروم عوام کی آواز قرار دیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار ہفتہ کے روز بھٹ شاہ میں جلسہ عام کی شاندار کامیابی کے بعد صوبہ سندھ سے تعلق رکھنے والے دانشوروں، شعراء کرام، علمائے کرام، صحافیوں اور جلسہ گاہ اوراس کے اطراف میں لاکھوں کی تعداد میں شرکت کرنے والے عوام وکارکنان نے کیا۔ بھٹ شاہ میں جلسہ عام کی زبردست کامیابی پر ان کا کہنا تھا کہ جلسہ عام کی کامیابی سندھ کے مستقل باشندوں کے اتحاد اور یکجہتی کا کھلا مظہر ہے اور بھٹ شاہ کے جلسہ عام نے سندھ کے مستقل باشندوں کو آپس میں لڑانے کی سازشوں کا خاتمہ کردیا ہے، اب سندھ کے مستقل باشندوں میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تعلیمات اور حق پرستانہ جدوجہد نظرانداز نہیں کی جاسکتی اور صوبہ سندھ سمیت ملک بھر کے مظلوم عوام قائد تحریک جناب الطاف حسین کو ہی ملک وقوم کی تقدیر سنوارنے اور مظلوم قومیتوں کے حقوق کے حصول کیلئے واحد نجات دہندہ تسلیم کر چکے ہیں۔ ان کا کہنا تھا بھٹ شاہ میں جلسہ عام ایم کیوایم کا سندھ کی تاریخ کا سب سے بڑا اور کامیاب جلسہ تھا اور اس جلسہ عام میں سندھی بولنے والے سندھیوں کی شرکت نام نہاد سیاسی ومذہبی جماعتوں کے ان پروپیگنڈوں کا توڑ ہے جو ایم کیوایم پر لسانیت کا الزام لگا کر اسے مختلف قومیتوں سے زبان کی بنیاد پر لڑانے کی گھناؤنی سازشیں کرتے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جاگیردارانہ، وڈیرانہ، سرمایہ دارانہ اور زمیندارانہ نظام کے خلاف عملی جدوجہد کر کے قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ثابت کردیا ہے کہ وہ ملک بھر کی ان مظلوم قومیتوں کا واحد سہارا ہیں جو فرسودہ نظام کے شکنجے میں جکڑے ہوئے ہیں اور اب مظلوم عوام نے فرسودہ نظام کے شکنجے سے نکلنے کیلئے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے پیغام حق پرستی کو اپنا لیا ہے اور سندھ کی سطح پر اس کا ثبوت بھٹ شاہ کے تاریخی جلسہ عام کی فقید المثال کامیابی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک بھر میں غریب ومتوسط طبقے کے عوام بھوک، مہنگائی، بیروزگاری اور بنیادی ضروریات تک سے محروم ہیں اور ان کے حقوق کیلئے کسی کی آواز گونج رہی ہے تو وہ صرف قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ہی ہے اور بھٹ شاہ میں ہونے والا جلسہ عام انشاء اللہ صوبہ سندھ ہی نہیں ملک بھر کے مظلوم عوام کے حقوق کے حصول کیلئے اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جلسہ عام کی تاریخ ساز کامیابی نے جناب الطاف حسین کی جانب سے ملک بھر میں ابھرنے والے غریب ومتوسط طبقے کے اس انقلاب کی نشاندہی کردی ہے اور اب کوئی طالع آزما عوامی خواہشات اور امنگوں کے برعکس کوئی فیصلہ نہیں کرسکتا ورنہ عوامی انقلاب اسے تنکے کی طرح بہالے جائے گا۔ انہوں نے ڈاکٹر عافیہ صدیقی امریکہ سے فی الفور واپسی کے مطالبے اور آئی ایس آئی کے سربراہ کی امریکی عدالت میں طلبی پر جراتمندانہ موقف اختیار کرنے

پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔اس موقع پر انہوں نے جلسہ عام کی زبردست کامیابی پر ملک بھر کی دیگر مظلوم قومیتوں سے یکجہتی کا اظہار کیا، گھناؤنی سازشوں کے تحت آپس میں لڑانے کی کوششوں کو اپنے اتحاد سے ناکام بنانے کے عزم کا اظہار کیا اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر، صحت وتندرستی کیلئے خصوصی دعائیں بھی کیں۔

چارسدہ میں ٹریفک حادثے میں متعدد افراد کے جاں بحق اور زخمی ہونے پر رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔26،دسمبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے چارسدہ میں پشاور موٹروے پر شدید دھند اور ٹرک ڈرائیور کی تیز رفتاری کے باعث دریائے سوات کے قریب متعدد گاڑیوں کے آپس میں ٹکرانے اور اس کے نتیجے میں درجنوں افراد کے جاں بحق وزخمی ہونے پر دلی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ قومی شاہراہوں پر ٹریفک حادثات کی روک تھام اور انسانی جانوں کے تحفظ کیلئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات بروئے کار لائیں جائیں۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ قومی شاہراہوں پر ٹریفک حادثے میں اضافے کے باعث متعدد قیمتی جانیں ضائع ہوچکی ہیں جبکہ متعدد افراد معذوری کی زندگی گزار رہے ہیں جو انتہائی تشویش ناک ہے۔رابطہ کمیٹی نے چارسدہ میں ٹریفک حادثے میں جاں بحق ہونے والے تمام افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا اور انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے حادثے میں زخمی افراد سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

ایم کیوایم میرپورخاص زون جھڈو سیکٹر کے کارکن ملک یٰسین کو سپرد خاک کردیا گیا

میرپورخاص۔۔۔26،دسمبر2010ء

گزشتہ روز نیشنل ہائی وے پر ٹریفک حادثے میں جان بحق ہونے والے ایم کیوایم میرپورخاص زون جھڈو سیکٹر یونٹ نوکوٹ کے کارکن وسابق حق پرست کونسلر محمد ملک یٰسین کو سینکڑوں سوگواران کی آہوں اور سسکیوں کے درمیان عیدگاہ قبرستان نوکوٹ میں سپرد خاک کردیا گیا۔مرحوم کی نماز جنازہ اور تدفین میں حق پرست ارکان اسمبلی صلاح الدین فہیم احمد الطافی،صوبائی مشیر واندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے رکن غلام حیدر راہو،میرپورخاص کے زونل انچارج عظیم دانش وارا کین،جھڈو سیکٹر کمیٹی کے ارکان،ذیلی یونٹوں کے ذمہ داران،کارکنان،ہمدردوں اور مرحوم کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

ایم کیوایم کے سوگوار کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔ 27دسمبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم پاک کالونی سیکٹر یونٹ 190 کے کارکن امیر الدین ولد حنیف الدین،گلستان مزدور کے کارکن محمد ریحان کے والد عبدالحق،شیر ٹاؤن گڈاپ سیکٹر یونٹ 5 کے رکن یونٹ کمیٹی قیصر محمد کے والد رحیم بخش،بلدیہ ٹاؤن سیکٹر یونٹ 116 کے کارکن محسن کے والد فیروز حسین،شاہ فیصل سیکٹر یونٹ 105 کے کارکن آصف رضا کی والدہ فاطمہ ناز،نیوز کراچی سیکٹر یونٹ 140/B کے کارکن ایم نوید امام کے والد امام الدین،ایم کیوایم سندھ گورنمنٹ پریس کے کارکن فیروز عالم صدیقی کی والدہ شاکرہ خاتون،ایم کیوایم لائنز ایریا سیکٹر یونٹ 52 کے کارکن ارسلان خان کے والد سکندر خان،لانڈھی سیکٹر یونٹ 83 کے فنانس سیکریٹری الطاف حسین کی ہمشیرہ عارفہ،لانڈھی سیکٹر یونٹ 81 کے کارکن اسلم پرویز کے والد شبیر احمد صدیقی،ملیر سیکٹر یونٹ 97 کے کارکن ندیم خان کے بھائی محمد کلیم خان،ملیر سیکٹر یونٹ 100 کے کارکن وسیم السلام کی والدہ نسرین بیگم،کورنگی سیکٹر یونٹ 77 کے کارکن غلام رضا کے بھائی علی اصغر،ایم کیوایم لاڑکانہ زون کے کارکن وحید لازگاہ کے بھائی نبی بخش اور ایم کیوایم پنجاب لاہور زون کے کارکن رانا محمد خالد کی والدہ زبیدہ بیگم کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس اکا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے تمام مرحومین کے سوگوارن سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوارن کو صبر جمیل کا حوصلہ دے۔(آمین)

ایم کیوایم کے کارکنان کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔27دسمبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم پاک کالونی سیکٹر یونٹ 190 کے کارکن امیر الدین،ایم کیوایم کورنگی سیکٹر کے کارکن نصیر احمد قریشی اور ایم کیوایم رنچھوڑ لائن سیکٹر کے کارکن محمد نعیم کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگواران سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان کے آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں ۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوارن کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔(آمین)

گینگ وار کے دہشت گردوں نے اسٹال پر فائرنگ کرکے ایم کیوایم رنچھوڑ لائن سیکٹر کے کارکن محمد نعیم کو شہید کردیا
محمد نعیم کا قتل شہر کا امن خراب کرنے کی سازش ہے،رابطہ کمیٹی کا اظہار مذمت

کراچی۔۔ 27دسمبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ رنچھوڑ لائن سیکٹر یوسی A-3 کے جواں سال کارکن محمد نعیم ولد قطب الدین کو گزشتہ لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں نے فائرنگ کرکے شہید کردیا۔ تفصیلات کے مطابق 27 سالہ محمد نعیم معمول کے مطابق اسٹال پر بیٹھے تھے کہ گینگ وار کے مسلح دہشت گردوں نے ان پر اندھا دھند فائرنگ کردی جس سے محمد نعیم شدید زخمی ہوگئے اور انہیں طبّی امداد کیلئے فوری طور پر اسپتال پہنچایا گیا اور وہ موت اور زندگی کی کشمکش میں کئی روز مبتلا رہے۔جہاں وہ پیر کے روز صبح جام شہادت نوش کرگئے۔دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے گینگ وار کے دہشت گردوں کی جانب سے محمد نعیم کو فائرنگ کرکے شہید کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ محمد نعیم کا سفاکانہ قتل شہر کا امن خراب کرنے کی سازش ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ لینڈ وڈرگ مافیا کے جرائم پیشہ دہشت گرد سوچی سمجھی سازش کے تحت شہر کا امن خراب کرنے کیلئے ایم کیوایم کے معصوم کارکنان کو دہشت گردی کا نشانہ بنارہے ہیں۔رابطہ کمیٹی نے محمد نعیم شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کے کارکنان سے بھی اپیل کی کہ وہ صبر کا دامن ہاتھ سے نا چھوڑیں اور کسی بھی صورت مشتعل نہ ہوں اور پرامن رہ کر شہر کا امن خراب کرنے والوں کی سازش کو خاک میں ملادیں۔رابطہ کمیٹی نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ رنچھوڑ لائن سیکٹر کے کارکن محمد نعیم کے سفاکانہ قتل کا نوٹس لیا جائے اور قتل میں ملوث گینگ وار کے دہشت گردوں کو گرفتار کرکے عبرتناک سزادی جائے۔

لیاقت علی شہزاد اور رانا محمد افتخار ایم کیوایم کی بنیادی رکنیت سے خارج

کراچی۔۔۔27دسمبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم شیخوپورہ کے جوائنٹ انچارجز لیاقت علی شہزاد ولد محمد شریف اور رانا محمد افتخار ولد نور محمد کو تنظیمی نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی اور غیر تنظیمی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی بناء پر تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کردیا ہے۔اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران وکارکنان کو سختی سے ہدایت کی ہے کہ وہ لیاقت علی شہزاد ولد محمد شریف اور رانا محمد افتخار ولد نور محمد سے کسی بھی قسم کا تعلق اور رابطہ نہ رکھیں۔

☆☆☆☆☆